Day:
Date:

Name :- Iqra Maqsood
Subject :- IslamiaT.
NOA Final Mock. CSS
ID = ID-29139-Iqra Maqsood -337

16

Part -II

سوال نمبر 1:-

① تعارف

② یوم جزا و سزا کے اسلامی تصور کی وضاحت .

(i) عارضی دنیا
(ii) دنیا آخرت کی کھیتی
(iii) موت کی حقیقت
(iiii) مرنے کے بعد کی حقیقت
(iv) یوم القیامہ
(vi) اسرافیل کا صور پھونکنا
(v) روز محشر
(ح) یوم جزا و سزا
(ط) اعمال کا حساب
(ط) سوال جواب
(ی) جنت اور جہنم کا فیصلہ
(vi) ایمان والوں کے لیے خوشخبری
(vii) منکرین اور منافقین کے لیے وعید -
(viii) آخرت کے دن کا مالک

③ عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

(i) تزکیہ نفس
(ii) نیکی کرنے کی قوت
(iii) سزا کا خوف
(iv) اعلیٰ اخلاق کا حصول
(v) انسانیت کا درس
(vi) دنیا سے بے ثباتی
(vii) احساس و ہمدردی کا جذبہ

2024.02.0

CamScanner

Date: Day:

(viii) صبر کی قوت
(ix) عجز و انکساری کا رجحان
(x) معاشرتی برائیوں سے نجات

## 4۔ حاصلِ بحث

## 1. تعارف:-

اسلام ایک مکمل دین اور ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی کرنے کے ساتھ ساتھ آخرت کے لیے بھی تیاری کرنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اللہ نے انسان پر مرنے کے بعد رونما ہونے والے واقعات کی حقیقت بیان کر دی ہے اور سزا سے بچنے کے طریقے اور جزاء حاصل کرنے کے لیے اعمال کی بھی نشاندہی کر دی ہے۔ اسلام عقیدۂ آخرت کے تصور کو مکمل کر بیان کرتا ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی تلقین بھی کرتا ہے۔

## 2. یوم جزاء و سزا کے متعلق اسلامی تصورات:-

اسلام زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول کے ذریعے انسان کو کچھ عقائد اور اصول و ضوابط سکھائے ہیں۔ دینِ اسلام کی بنیاد پانچ بنیادی عقائد پر مشتمل ہے جن پر عمل پیرا ہوئے بغیر اور صدقِ دل سے ایمان لائے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ یہ عقائد درج ذیل ہیں۔

1. توحید کا عقیدہ
2. رسالت کا عقیدہ
3. ملائکہ پر ایمان
4. آسمانی کتابوں پر ایمان
5. روزِ آخرت پر ایمان

2024.02.02

سزا اور جزا کے دن کی اہمیت کا اندازہ اس چیز سے لگایا جا سکتا ہے کہ عقیدۂ آخرت پر ایمان رکھے بغیر ایمان مکمل نہیں۔

(i) دنیا ایک عارضی ٹھکانہ ہے :-

اسلام کے تصورِ آخرت کے مطابق یہ دنیا ایک عارضی ٹھکانہ جو جلد ہی اپنے انجام کو پہنچ جائے گا۔ اصل دنیا تو آخرت کی دنیا ہے جس میں سب ہمیشہ رہیں۔ مومنین ہمیشہ بخششوں میں رہیں گے اور منکرین جہنم میں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار قیامت کا ذکر کیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :-

" اور جب ہم نے ان سے پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔ ایسا نہ ہو جب قیامت کے دن اٹھائے جائیں تو کہو کہ ہمیں اس چیز کا علم ہی نہیں تھا۔

← سورۃ البقرۃ

اس آیت کریمہ سے یہ چیز واضح ہوتی ہے کہ مرنے کے بعد سب کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔

(ii) دنیا آخرت کی کھیتی ہے :-

ارشادِ رسول مقبول ﷺ ہے کہ " دنیا آخرت کی کھیتی ہے کھیتی میں جو کوئی کچھ بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔"

اس حدیث مبارکہ سے پتا چلتا ہے کہ آخرت میں جزا و سزا کا دارومدار اسی عارضی دنیا میں کیے جانے والے اعمال پر منحصر ہے۔ اسلام آخرت کے تصور کی وضاحت اس طرح کرتا ہے کہ انسان کو اس

2024.02.02 07:13

CamScanner

Date:

Day:

دنیا کی زندگی بہت احتیاط سے اور اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کے مطابق بسر کرنی چاہیے تاکہ آخرت میں جنت حاصل کر سکے۔

(iii) :- موت کی حقیقت

اسلام کے مطابق ہر شخص نے مرنا ہے اور حتیٰ کے موت کو ہی مار دیا جائے گا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا انصاف ایسا کہ کوئی شخص اس حقیقت سے بچ نہیں سکتا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

" کل نفس ذائقۃ الموت "

ترجمہ :- " ہر ذی روح موت کا ذائقہ چکھتا ہے "۔

گویا اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ہر شخص نے مرنا ہے اور روزِ آخرت کی جزاء و سزا کے لیے موت کے احساس سے گزرنا لازمی ہے۔

(iv) مرنے کے بعد کی حقیقت

اسلام کے تصورِ آخرت کے مطابق ہر شخص کو مرنے کے بعد حساب کتاب کے مراحل سے گزرنا پڑھے گا۔ یہ مرحلہ انسان کے مرنے کے فوراً بعد ہی شروع ہو جاتا ہے۔ قبر میں منکر نکیر تین سوال جواب کریں گے۔ قبر میں پوچھے جانے والے چند سوالات

(1) تمہارا رب کون ہے؟
(2) نماز کے متعلق؟
(3) اللہ نے جو مال دیا تھا کہاں خرچ کیا؟
(4) جوانی کہاں خرچ کی؟

2024.02.02

Date: Day:

قبر کے دور انیہ کو عالم برزخ کہتے ہیں۔

پھر قیامت کے دن سب کو قبروں سے اٹھایا جایا گا اور میدانِ حشر میں جمع کیا جائے گا۔

**(i) یوم القیامہ**

یوم القیامہ کا مطلب ہے بدلے کا دن یعنی ہر شخص کو اسکے اعمال کے مطابق ہی صلہ دیا جائے گا۔ اگر کوئی ذرا برابر بھی نیکی کرے گا تو اسکو اسکا بدلہ دیا جائے گا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے انکو اسکا صلہ دیا جائے گا اور کافروں کو دکھ دینے والا عذاب دیا جائے گا۔"

**(ii) اسرافیلؑ کا صور پھونکنا**

قیامت کے دن حضرت اسرافیلؑ صور پھونکیں گے جس سے عالم ذی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا پھر اسکے بعد انکو میدانِ حشر میں جمع کیا جائے گا۔

**(iii) روزِ محشر کے دن حالات**

روزِ محشر میں ہر شخص کو اسی حالت میں اٹھایا جائے گا جس حالت میں انکی موت واقع ہوئی تھی پھر انکے مطابق آگے ان سے حساب کتاب ہوگا۔

**(iv) یوم جزا و سزا**

قیامت کے دن کو یوم جزا و سزا بھی کہتے ہیں اس دن ہر شخص کو اس کے کیے کی جزا یا سزا دی جائے گی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

Day:

ملے کہ ہر شخص کو اسکی ذات کے متعلق ہی جوابدہ ہونا ہوگا

آیت

ترجمہ: ہر شخص سے اس کے اعمال کے مطابق سوال ہوگا۔ اور کسی بھی اسکی جان سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا!!

(النساء)۔

اور پھر ہر شخص سے سوال جواب کے بعد جنت اور جہنم کا فیصلہ کیا جائے گا۔

"آخرت میں مومنین کے لیے جنت کی خوشخبری اور کفار کو دکھ دینے والا عذاب ملے گا"!

(الھمزہ)

(vi) ایمان والوں کے لیے خوشخبری۔

ایمان والوں کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ انکو جنت میں داخل کیا جائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

"مومنین کے لیے بہشت ہے جس میں نہریں بہتی ہوں گی اور تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے"

الرحمن۔

(vii) منکرین کے لیے وعید:

منکرین کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

جہنم کے گڑھے میں نار حامیہ تم کیا جانو وہ کیا ہے: دہکتی ہوئی آگ۔ سورۃ القارعہ۔

(viii) آخرت کے دن کا مالک

اللہ تعالیٰ آخرت کے دن کا مالک ہوگا اس دن کسی کی کوئی سفارش کام نہیں آئے گی۔

2024.02.02 07:13

Date: ________ Day: ________

اس دنیا میں لوگ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔

## (3) عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات

عقیدہ آخرت انسانی زندگی پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔ جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

### (1) تزکیہ نفس

آخرت میں جوابدہ ہونے کے ڈر سے انسان اپنا تزکیہ نفس کرتا ہے۔

"بے شک نفس بار بار انسان کا کھلا دشمن ہے" (یوسف)

اللہ تعالیٰ مسلمانوں سے [illegible] علاوہ ہونے کے ڈر سے انسان برائی سے بچا رہتا ہے اور اپنے نفس کی پاکیزگی کا باعث بنتا ہے

Complete Conclusion?

2024.02.02 07:13

CamScanner

Date: ________ Day: ________

سوالنمبر 3:-

① تعارف
② زکوٰۃ اور صدقات کا نظام
③ زکوٰۃ کے بارے میں اسلامی تعلیمات

(i) زکوٰۃ فرض عبادت اور اسکا نصاب
(ii) زکوٰۃ کے بارے میں قرآنی تعلیمات

(ا) مصارف زکوٰۃ آٹھ
(ب) سورۃ التوبہ
i. مسکینوں، یتیموں اور
ii. حاجت مندوں
iii. زکوٰۃ جمع کرنے والوں
iv. گردنوں چھڑانے
v. قرض کی ادائیگی
vi. اللہ کی راہ میں
vii. مسافروں پر

(ج) سورۃ النساء
(د) سورۃ البقرہ
(ہ) سورۃ الحشر

(iii) زکوٰۃ کے بارے میں رسول اللہ کے احکامات اور صحابہ کرام کے دور میں

(1) زکوٰۃ دولت کو پاک کرتی ہے
(2) حضرت ابوبکر صدیق کے دور میں زکوٰۃ کا نظام
(4) انسانوں کی سماجی زندگی پر اثرات

(1) . اخوت اور بھائی چارے کا جذبہ

2024.02.0

Date:_______ Day:_______

(ب) جذبہ انسانیت
(ج) ایثار اور قربانی کا جذبہ
(د) دولت کی گردش
(iii). اخلاقی زندگی پر اثرات

(ا) تزکیہ نفس کا حصول
(ب) دوسروں کی عزت نفس بحال رہتی ہے
(ج) مخلوقِ خدا سے محبت

(iv). روحانی اثرات

(ا) لالچ سے نجات
(ب) معاشرتی برائیوں سے حفاظت
(ج) روح کی پاکیزگی

⑤ ۔ حاصلِ کلام

① تعارف :-

زکوٰۃ بہت اہم عبادت ہے۔ اسکا شمار اسلام کی فرضی عبادات میں ہوتا ہے۔ زکوٰۃ کے بہت سے روحانی اور جسمانی فوائد ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے جذبہ انسانیت جنم لیتا ہے اور زکوٰۃ لینے والے کی مالی ضروریات بھی پوری ہو جاتی ہیں اور اسکی عزت نفس بھی مجروح نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ انسانیت کی خدمت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اور اسلام میں ایک اہم عبادت سمجھی جاتی ہے۔

② ۔ زکوٰۃ اور صدقات کا نظام

زکوٰۃ اور صدقات کا نظام اسلام میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ارکانِ اسلام کا ایک خاص اور چوتھا رکن ہے جس کی ادائیگی نہ کرنے سے

Date:
Day:

انسان سزا کا حق دار ہوتا ہے جیسا کہ نماز اور روزے کو چھوڑنے سے ہوتا ہے۔

## ③ زکوٰۃ کے بارے میں اسلامی تعلیمات

دین اسلام کی یہ خوبصورتی ہے کہ یہ انسان کو اس کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں لحد سے لحد تک رہنمائی کرتا ہے۔ چاہے انسان کی سیاسی زندگی سماجی ہو یا معاشی ہر پہلو کو لے کر ہر رخ میں رہنمائی ہی رہنمائی ہے۔

### (1) زکوٰۃ فرض عبادت ہے

زکوٰۃ ایک فرض عبادت ہے جو ہر صاحب نصاب شخص پر سال میں ایک بار فرض ہے اگر زکوٰۃ کی ادائیگی استطاعت ہونے کے باوجود نہ کی جائے تو انسان سزا کا مستحق بن جاتا ہے۔

### ② زکوٰۃ کا نصاب

زکوٰۃ کی فرضیت اور مقدار اللہ نے اپنے رسول کی شریعت کے ذریعے بیان کی ہے جسکی ادائیگی ہر ایک مسلمان صاحب استطاعت پر فرض ہے۔

(a) زکوٰۃ ساڑھے ساتھ تولے سونا ساڑھے باون چاندی پر فرض ہے یا اسکے برابر مقدار کی دولت پر 52 1/2

(b) سالانہ فصل پر 10% جسے عشر بھی کہتے ہیں

(c) 400 اونٹوں پر ایک اونٹ

(d) 40 مویشیوں پر ایک مویشی

(e) 40 بکریوں پر ایک بکری

### ③ زکوٰۃ کے بارے میں قرآنی تعلیمات

قرآن مجید میں بار بار زکوٰۃ کی ادائیگی پر زور دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اسکے مصارف بھی تعین کر دیے ہیں یعنی زکوٰۃ

2024.02

Date: Day:

کون لوگ لے سکتے ہیں اللہ تعالیٰ سورۃ توبہ میں ارشاد فرماتا ہے۔

(1) "زکوٰۃ اور صدقات مسکینوں، یتیموں اور بیواؤں کی مدد کیلئے حاجت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے اور ان لوگوں پر جو زکوٰۃ پر مقرر ہیں اور گردنوں کے چھڑانے، قرض کی ادائیگی، اللہ کی راہ میں اور مسافروں کی مہمان نوازی پر خرچ کی جاسکتی ہے۔"

سورۃ توبہ کے مطابق چھ مصارف زکوٰۃ آٹھ ہیں۔ یعنی یہ وہ لوگ ہیں جن پر زکوٰۃ کی رقم خرچ کی جاسکتی ہے۔

i. زکوٰۃ غریبوں اور مسکینوں کو دی جاسکتی ہے
ii. زکوٰۃ بیواؤں اور یتیموں کو دی جاسکتی ہے
iii. حاجت مندوں کی حاجت روائی کے لیے
iv. زکوٰۃ کی رقم جمع کرنے والوں کو بھی دی جاسکتی ہے
v. غلاموں کو آزاد کرنے میں
vi. قرض کی ادائیگی میں
vii. فی سبیل اللہ یعنی جہاد پر
viii. ابن سبیل یعنی مسافروں پر

(ب) زکوٰۃ نہ دینے سے مال طوق بن جائے گا۔

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں ارشاد فرماتا ہے کہ جو لوگ اپنی جانوں اور مالوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انکا مال قیامت کے دن انکے گلے کا طوق بن کر لٹکا ہوگا اور وہ ہمیشہ اس حال میں رہے ہوں گے۔

(ج) اللہ زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بار بار قرآن مجید میں زکوٰۃ ادا کرنے کی تلقین کی ہے۔ سورۃ البقرہ میں ارشاد فرماتا ہے۔

"اور زکوٰۃ ادا کرو اور زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"

Date: ________ Day: ________

اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ البقرہ

(2). سورۃ الحشر میں ارشاد فرماتا ہے کہ:

"مومنین سے ہے کہ زکوٰۃ ادا کریں تاکہ انکے مال کو پاک کیا جائے۔"

سورۃ الحشر

Irrelevant content (4)

سوال نمبر 7:-

① تعارف

② اسلام کے معاشی نظام کے اصول

(i) سود سے پاک معاشرہ

(ii) زکوٰۃ دو انتہاؤں کے درمیان ایک سنہری راہ
In between Capitalism and Communism

(iii) سرمایہ داری کی اجازت لیکن اسلام کے اصولوں کے مطابق

(iv) جاگیرداری کی اجازت لیکن محدود

(v) تجارت کا فروغ

(vi) مزدور کے استحصال سے ممانعت

(vii) ناپ تول میں کمی بیشی یا بددیانتی سے ممانعت

(viii) کاروبار میں تحریری اصول (Documentation / Contracts)

(ix) کاروبار میں شراکت

(x) احتساب کا نظام

③. یہ تصور جدید دور میں لاگو ہو سکتا کیونکہ

(i) سماجی انصاف کے اصولوں کے عین مطابق ہے

(ii) انسانیت کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے

(iii) مزدوروں کو انکے حقوق فراہم کرتا ہے

(iv) کاروبار کرنے کی اجازت

2024.02.0

CamScanner

Date: Day:

(v) اسلامی اصولوں پر عمل کرتے ہوئے سرمایہ داری کی اجازت

(vi) زکوٰۃ کی وجہ سے دولت کی گردش

(vii) ہر شخص کو اسکے حقوق کی فراہمی

## ④ - اختتام :-

## ① تعارف :-

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ مکمل دین ہے جو تمام معاملات میں انسانیت کی رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام انسان کو اعلیٰ صفات پر مبنی زندگی گزارنے کے لیے سماجی، معاشی، سیاسی اور معاشرتی اصول مہیا کرتا ہے تاکہ اسکو زندگی میں کبھی مقام اعلیٰ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسلام ایک مستقل، حقیقی اصولوں پر مبنی اور سود سے پاک معاشی نظام فراہم کرتا ہے۔

## ② اسلام کے معاشی اصول

اسلام کے معاشی نظام کے اصول سماجی انصاف کے تمام تقاضے پورے کرتا ہے تاکہ کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو اور نہ ہی کسی کو استحصال کا نشانہ بنایا جا سکے۔ یہ انسانی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک فرد اور اعلیٰ معاشرے کا معاشی نظام فراہم کرتا ہے۔ اسلام کے معاشی نظام کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

### (i) سود سے پاک معاشرہ

اسلام کا معاشی نظام سود کی سخت مخالفت کرتا ہے۔ سود ایک ایسی موذی بیماری ہے جو دولت اور کاروبار کی ساری خیر و برکت اپنے ساتھ بہا کر لے جاتا ہے۔ سود سے غریب آدمی کا استحصال ہوتا ہے اس لیے اسلام کے معاشی نظام میں سود کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے سود سے منع کرتے ہوئے

Date: Day:

کرنے والوں کو سخت وعید سنائی ہے۔ ارشادِ رسول ﷺ ہے:

"تین لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ ایک سود دینے والا، دوسرا سود لینے والا اور تیسرا سود کا حساب کتاب (ریکارڈ) لکھنے والا۔"

-(صحیح مسلم)-

سود سے پاک معاشی نظام معاشرتی امن و سکون کا ذریعہ ہے۔

(ii) زکوٰۃ دو انتہاؤں کے درمیان ایک سنہری راہ

اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کا نظام بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دو انتہاؤں کے درمیان ایک سنہری راہ

Zakat is the Golden Mean between the two extremes Capitalism and Communism.

کیپٹلزم اور سوشلزم دونوں ہی مزدور طبقے کا استحصال کرتے ہیں لیکن اسلام کا معاشی نظام اسے فیض نصیب کرتا ہے۔ زکوٰۃ سے معاشرتی برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اس سے دولت چند ہاتھوں میں گردش کرنے کے بجائے پورے معاشرے میں گردش کرتی ہے اور غریب اور نادار لوگ بھی اپنی خوشیاں منا سکتے ہیں۔

Improve presentation

(iii) سرمایہ داری کی محدود اجازت

اسلام کے اصول اشتراکی حقیقی میں جب اور کھلے دل سے عمل کیا جا سکتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام سرمایہ داری کو بالکل بے لگام کر دیتا ہے جس سے دولت چند ہاتھوں میں گردش کرتی رہتی ہے اور مزدور اور غریب طبقے کا استحصال ہوتا ہے۔ جبکہ سوشلزم میں عوام بالکل ایک مشین بن کر رہ جاتی ہے جس میں ساری حکومت مالکیت ملکیت ریاست کی ہوتی ہے اس طرح سے بھی لوگوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں۔ انسان کو اس کے

2024.02.02 07

Date: ______ Day: ______

مہیا ہے اور وہ اسکی نقل کی ضروریات سے بخوبی واقف ہے۔ اسلام نے محدود سرمایہ اور جاگیر رکھنے کی اجازت دی ہے تاکہ لوگوں میں محنت کرنے کی ترغیب ابھرے اور وہ ملکی مفاد میں خوش اسلوبی سے حصہ ڈالیں۔

(iii) تجارت کا فروغ

(iv) مزدور کے استحصال سے ممانعت

(v) ناپ تول میں کمی بیشی یا بددیانتی سے ممانعت

"وہی اللہ ہے جس نے ترازو بنائی" سورۃ الحشر

"جب ناپ تول کرو تو پیمانہ پورا بھرو اور سیدھی ترازو سے تولا کرو تم جو کرو اللہ تمھارے اعمال دیکھ رہا ہے"

سورۃ الشوریٰ

(vii) کاروبار میں تحریری اصول وضوابط

(viii) کاروبار میں مشاورت

(ix) احتساب کا نظام

③ اسلام کا معاشی نظام موجودہ دور میں لاگو ہو سکتا ہے کیونکہ

2024.02.02 07:13

CS CamScanner

Date:

سوال نمبر 6:-

① تعارف

② خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا چارٹر

③ خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں اسلام میں دیے گئے انسانی حقوق پر بحث

(i) مساوات کا درس

(ii) غلاموں کے حقوق

(iii) مزدوروں کے حقوق

(iv) عورتوں کے حقوق

(v) مجمیوں کے حقوق

(vi) ہمسائیوں کے حقوق

(vii) چارنگ ونسل کی بنیادوں کا خاتمہ

(viii) شادی کرنے کا حق

(ix) خاندان کے حقوق

(x) والدین کے حقوق

(xi) تعلیم کا حق

(xii) اقلیتوں کے حقوق

④ عورتوں کے وقار اور حقوق کے بارے میں آخری خطبہ میں بیان کیے گئے اصول

(i) عورتوں کو زندہ رہنے کا حق

(ii) ان کے ساتھ صلح رہنے کی تلقین

(iii) تعلیم و تربیت کا حق

(iv) کاروبار کرنے کا حق

(v) جائیداد کا حق

(vi) نکاح کے لیے رضامندی کا یا فیصلہ لینے کا حق۔

⑤ حاصل بحث

2024.02.02 07:13

CS CamScanner

Day:

## ① تعارف

خطبہ حجۃ الوداع حضرت محمد ﷺ کا آخری خطبہ تھا جب انہوں نے 10 ہجری کو میدان عرفہ میں اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر دیا۔
اس وقت سورۃ المائدہ کی یہ آیات نازل ہوئیں۔

"آج ہم نے تم پر اپنا دین مکمل کیا ہے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے امید ہے کہ اللہ تمہیں بخشے گا بے شک وہ بخشنے والا اور مہربان ہے!!"
— المائدہ

## ② خطبہ حجۃ الوداع انسانی حقوق کا چارٹر

خطبہ حجۃ الوداع بلاشبہ انسانی حقوق کا چارٹر ہے۔ جس نے انسانوں حقوق چودہ سو سال (1400) پہلے عطا کر چو آج کی دنیا میگنا کارٹا اور اقوام متحدہ کے چارٹر میں دینے کا اعلان کرتی ہے۔ اسلام نے تمام انسانوں کو برابری کے حقوق دیے ہیں اور کسی ایک شخص کو دوسرے پر فضیلت کا اختیار نہیں۔
فضیلت صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہوگی۔

### (i) مساوات کا درس

اسلام تمام انسانوں کو مساوات کا درس دیتا ہے۔ اللہ کی نظر میں تمام انسان برابر ہیں۔ آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا:

"اے لوگوں میری بات غور سے سنو! تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم علیہ السلام مٹی سے بنے ہیں۔ تم سب آپس میں بھائی بھائی ہو۔"

### (ii) غلاموں کے حقوق

اسلام غلاموں کے حقوق کا تعین کرتا ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا۔ خطبہ حجۃ الوداع

"غلاموں کے حقوق کے بارے میں اللہ سے ڈرو جو خود کھاؤ وہی انہیں کھلاؤ۔ جو خود پہنو وہی انہیں پہناؤ

2024.02.02

Date: ______

Day: ______

اور ان سے انکی جان سے بڑھ کر کام نہ لو۔"

اسی طرح ایک اور بلکہ غزوہ احزاب کے موقع پر ارشاد فرمایا:-

"اگر تم پر حبشی غلام بھی امیر مقرر کر دیا جائے تو اسکی بھی اطاعت تم پر فرض ہے"

اس طرح رسول ﷺ نے غلاموں کو حکومت کا حق بھی دیا۔

## (iii) - مزدوروں کے حقوق:-

اسلام نے مزدوروں کو بھی انکے حقوق عطا کیے ہیں۔ رسول ﷺ نے مزدور کا استحصال کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:-

"مزدور کو اسکی اجرت اسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ہی ادا کر دو۔"

خطبہ حجۃ الوداع

Increase content under headings

## (iv) عورتوں کے حقوق:-

خطبہ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ نے عورتوں کو بہت سارے حقوق سے نوازا۔ آپ ﷺ نے عورت کو جائیداد رکھنے کا حق دیا ہے۔ اور صلہ رحمی سے پیش آنے کی تلقین کی۔

"اور عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔ انکے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آؤ۔ جو خود کھاتے ہو وہی انہیں کھلاؤ اور انہیں اچھا پہناؤ۔"

## V - ہمسایوں کے حقوق:-

آپ ﷺ نے ہمسائیوں کو بے شمار حقوق دیے۔ ایک بار آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"مجھے ڈر ہے کہیں ہمسائیوں کو جائیداد میں وارث نہ قرار دے دیا جائے۔"

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g: From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material.... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck

Day:

VII. رنگ و نسل کی بنیادوں کا خاتمہ

weak

4

CS CamScanner